کل وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ | کل نمبرات: 60

اردو لازمی (نہم)

(انشائی طرز)

www.ilmkidunya.com

نمبرات: 36

"حصہ: ب"

سوال نمبر2۔ الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں:۔

مجلس صحبت میں لوگوں کی ناگوار باتوں کو برداشت فرماتے۔ اس کا اظہار نہ کرتے۔ کسی شخص کی کوئی بات ناپسند آتی تو اکثر اس کے سامنے اس کا تذکرہ نہ فرماتے۔ ایک دفعہ ایک صاحب عرب کے دستور کے مطابق زعفران لگا کر خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے کچھ نہ فرمایا۔ جب وہ اٹھ کر چلے گئے تو لوگوں سے کہا کہ ان سے کہہ دینا یہ رنگ دھو ڈالیں۔

مجلس نبوی ﷺ میں جگہ بہت کم ہوتی تھی۔ جو لوگ پہلے سے آ کر جمع ہو جاتے تھے ان کے بعد تل دھرنے کی جگہ باقی نہیں رہتی تھی۔ ایسے موقع پر اگر کوئی آ جاتا تو اس کے لیے آپ ﷺ خود اپنی ردائے مبارک بچھا دیتے تھے۔ کسی کی کوئی بری بات معلوم ہوتی تو مجلس میں نام لے کر اس کا ذکر نہیں کرتے تھے بلکہ صیغہ تعمیم کے ساتھ فرماتے تھے کہ لوگ ایسا کرتے ہیں، لوگ ایسے کہتے ہیں، بعض لوگوں کی یہ عادت ہے۔ یہ طریق ابہام اس لیے فرماتے تھے کہ شخص مخصوص کی ذلت نہ ہو اور اس کے احساس غیرت میں کمی نہ آئے۔

سوالات:

i۔ آپ ﷺ کون سی باتوں کو برداشت فرماتے؟
ii۔ عرب کے دستور کے مطابق ایک صاحب کیا لگا کر آئے؟
iii۔ آپ ﷺ نے اس صاحب کے بارے میں کیا فرمایا؟
iv۔ بیٹھنے کے لیے آپ ﷺ لوگوں کو کیا دیتے تھے؟
v۔ آپ ﷺ کو بات بری معلوم ہو تو کیا فرماتے تھے؟
vi۔ آپ ﷺ کو بری بات لگے تو کون سا طریقہ اختیار فرماتے تھے؟
vii۔ آپ ﷺ طریقہ ابہام کیسے فرماتے تھے؟
viii۔ زعفران کا رنگ کس طرح ہوتا ہے؟
xi۔ عبارت کا مناسب عنوان تحریر کریں۔

ب۔ i۔ "حمد" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔
ii۔ سبق "اسلام میں گداگری کی مذمت" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

ج۔ درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

i۔ ... کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں۔
ii۔ مقطع کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں۔
iii۔ نظم کی تعریف لکھیں اور دو نظموں کے نام لکھیں۔
iv۔ تشبیہ کی تعریف کریں اور ایک مثال دیں۔
v۔ جملہ اسمیہ کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں۔
vi۔ درج ذیل ذو معنی الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

بولی:

بولی:

سوال نمبر3۔ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

الف۔ میں ان دونوں خیالوں کو وسعت دے رہا تھا اور بے فکری کے تکیے سے لگا بیٹھا کہ نیند آ گئی۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ سلطان افلاک کے دربار سے ایک اشتہار جاری ہوا ہے، خلاصہ جس کا یہ ہے کہ تمام اہل عالم اپنے رنج و الم اور مصائب و تکالیف کو لائیں اور ایک جگہ ڈھیر لگائیں، چنانچہ اس مطلب کے لیے ایک میدان کہ میدان خیال سے بھی وسیع تھا، تجویز ہوا اور لوگ آنا شروع ہوئے۔ میں بیچ بیچ میں کھڑا تھا اور ان کے تماشے کا لطف اٹھا رہا تھا۔ دیکھتا تھا کہ ایک کے بعد ایک آتا ہے اور اپنا بوجھ سر سے پھینک جاتا ہے لیکن جو بوجھ گرتا ہے مقدار میں اور بھی بڑا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مصیبتوں کا پہاڑ بادلوں سے بھی اونچا ہو گیا۔

ب۔ سچ ہے خدا بگڑا کار ساز ہے یہ مشکل بھی آسان ہوئی ایک ماما آئیں ہاتھ کی بڑی تیز تھی موقع ملتا، تو گھر بھر میں جھاڑو دے دیتیں مگر مشکل یہ آ پڑی کہ بیگم صاحبہ کچھ ان کی شکل سے تاڑ گئیں اس لیے ان کی حدود باورچی خانے اور صحن سے آگے نہ بڑھے۔ اس پر بھی وہ اپنا بوجھ پورا کر لیتی تھیں۔ رات کو گھر جاتیں۔ صبح ہی واپس آتیں۔ کوئی روز روز پوٹلی کھلوانے سے رہا۔ خدا جانے کتنا دال آٹا باندھ کر لے جاتی تھیں۔ ہاں یہ ضرور تھا کہ جب سے وہ آئی تھیں دستر خوان پر ہر چیز تھوڑی لگنے لگی تھی۔

نمبرات: 24

"حصہ: ج"

سوال نمبر4۔ نظم اور شاعری کا حوالہ دے کر درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

i۔ سوئے طیبہ بن کے ہم زائر چلے | شکر کی جا ہے دن اپنے بھر چلے
یا رسول اللہ! جلدی آیئے | لشکر اندوہ میں ہم گھر چلے

ii۔ اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں | سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں
بوندوں کی جھمجھمٹ، قطرات کی بہاریں | ہر بات کے تماشے، ہر گھات کی بہاریں

سوال نمبر5۔ کسی ایک غزل جزو کی تشریح کریں اور شاعر کا نام لکھیں۔

i۔ بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ | قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں
کہ دو ان حسرتوں سے، کہیں اور جا بسیں | اتنی جگہ کہاں ہے دل داغدار میں

ii۔ اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا لہو آتا ہے جب نہیں آتا | ہوش جاتا رہا نہیں لیکن جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا

سوال نمبر6۔ محکمہ صحت کو میونسپل روک تھام اور مچھر مار سپرے کے لیے خط لکھیں۔

یا

ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔